اس رسالہ کا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے نہایت ضروری ہے

اِذَا رَاَیْتُمُ الَّذِیْنَ یَسُبُّوْنَ اَصْحَابِیْ فَقُوْلُوْا لَعْنَةُ اللّٰہِ عَلٰی شَرِّکُمْ (الحدیث)

شمشیر حق

www.jmmpak.tk

مرتب

ابن مجاہد

ناشر: اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

بَلَغَ العُلےٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجےٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

www.jmmpak.tk

اس رسالہ کا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے نہایت ضروری ہے

اِذَا رَأَیْتُمُ الَّذِیْنَ یَسُبُّوْنَ اَصْحَابِیْ فَقُوْلُوْا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰی شَرِّکُمْ (الحدیث)

شمشیر حق

یونٹ سیدنا خالد بن ولید لاہور ★ اہلسنت والجماعت ★
شعبہ نشرواشاعت

www.jmmpak.tk

مرتب
ابن مجاہد

ناشر: اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس ادنیٰ سی کاوش کو ان مقدس
شخصیات کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل
کرتا ہوں جو " فَمِنۡهُم مَّن قَضٰی نَحۡبَهٗ وَمِنۡهُم مَّن
يَّنتَظِرُ " کا مصداق بن گئے۔ میری مراد شہداءِ راہِ حق
شہسواران ناموسِ صحابہ رضی اللہ عنہم واہلِ بیت رض اور
اسیرانِ ناموسِ صحابہ رضی اللہ عنہم واہلِ بیت رض
و جملہ اراکین ہیں۔

قیمت 22/روپے

www.jmmpak.tk

شمشیرِ حق عنوانات کے آئینے میں

صفحہ	عنوان
2	انتساب
3	تمہید
5	شیعہ کے چند کفریہ عقائد
5	انکارِ علمِ غیب باری تعالیٰ
6	غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے برابر قرار دینا
7	گستاخی رسالتِ مآب
7	عقیدہءِ امامت
9	مرتبہءِ امامت کی مقامِ نبوت سے برتری
10	انکارِ قرآن
12	گستاخی امہات المومنینؓ
14	گستاخی اصحابؓ رسول ﷺ
15	تکفیرِ شیعہ پر شبہات کے جوابات (از حضرت تھانویؒ)
17	ضروری وضاحت
21	شیعوں کے چند کفریہ عقائد مع حوالہءِ کتبِ شیعہ
31	فتویٰ مفتی محمودؒ و دیگر اکابر علماء
32	دعوتِ فکر

www.jmmpak.tk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیعیت اسلام کے خلاف بدترین سازش ہے اور یہود ومجوس وغیرہ کی اسلام سے بدلہ لینے کی مذموم کوشش ہے، جس کو صرف اسلام کا لیبل لگا کر پیش کیا گیا۔ جو کہ درحقیقت یہودی اور مجوسی نظریات اور اعمال واخلاق کا چربہ بلکہ معجونِ مرکب ہے۔ اِسے اسلام، قرآن اور اہل بیت سے قطعاً کوئی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔ شیعہ سے امتِ مسلمہ کا اختلاف عقیدہ توحید ہی سے شروع ہو جاتا ہے۔ عقیدہ توحید اسلام کا اصل الاصول عقیدہ ہے۔

یہی وہ عقیدہ ہے جس کی دعوت کیلئے ربِ ذوالجلال نے کم وبیش 'ایک لاکھ چوبیس ہزار' انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام مبعوث فرمائے۔ اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ 'رسالت' ہے۔ اور اسی طرح سے حقانیتِ قرآن کا عقیدہ رکھنا ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ اور ضروریاتِ دین میں سے کسی ایک چیز کا انکار کفر ہے، لیکن شیعہ کا نہ تو توحید پر ایمان ہے، نہ آپ ﷺ کی ختمِ نبوت پر، موجودہ قرآن پاک میں بھی شیعہ تحریف کے قائل ہیں۔ اس کے علاوہ دینِ اسلام کے تقریباً تمام اصول وفروع میں شیعیت کا اہل سنت کے خلاف ایک الگ اور جداگانہ نظریہ ہے۔

لیکن شیعیت کے پاس ایک ایسا کارآمد ہتھیار ہے جس کی وجہ سے شیعہ مذہب پھیلا اور ان کا کفر چھپا رہا لیکن پھر بھی جس نے ان کی کتابوں کا مطالعہ کیا، ان کے مذہب وعقائد کو جاننے کی کوشش کی وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ 'شیعہ کائنات کا بدترین کافر ہے' اور جس نے ان کی کتابوں کے مطالعہ کیلئے وقت نہ نکالا وہ تردد میں رہا جیسا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے فرمایا مَن لَّم یُکَفِّرْھُم لَم یَدْرِ عَقَائِدَھُمْ (فیض الباری ۱۳۰ ج ۱)

ترجمہ: جس نے انہیں کافر نہیں کہا تو اس وجہ سے کہ اسے ان کے عقائد معلوم نہیں۔

اور وہ کارآمد ہتھیار 'تقیہ' ہے۔ شیعوں کے نزدیک تقیہ فرض ہے۔ عام سادہ لفظوں میں جھوٹ کا نام تقیہ ہے۔ کہ جھوٹ بول کر جان چھڑا لو اور اندر گھس کر دینِ اسلام کو نقصان پہنچاؤ مذہبِ شیعہ میں تقیہ کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے چنانچہ اصولِ کافی (جو شیعہ مذہب کی بنیادی کتاب ہے) میں امام جعفر صادق کی طرف یہ منسوب ہے:

www.jmmpak.tk

قَالَ الإمَامُ جَعفَر الصَّادِقُ عَلَیہِ السَّلَامُ لَا اِیمَانَ لِمَن لَّا تَقِیَّۃَ لَہٗ [اصول کافی ص ۴۸۲] اِنَّ تِسعَۃَ اَعشَارِ الدِّینِ فِی التَّقِیَۃِ وَ لَا دِینَ لِمَن لَا تَقِیَّۃَ لَہٗ

[اصولِ کافی ج ۲ ص ۲۱۷ طبع تہران]

ترجمہ: دین کے نو حصے (۹۰٪) تقیہ میں ہیں اور جو تقیہ نہیں کرتا اسکا کوئی ایمان نہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صاحب صفدر (دامت برکاتہم العالیہ)

ارشاد الشیعہ ص ۲۸ پر شیعہ کی تکفیر میں عوام وخواص کی خاموشی اور تردد کی وجوہ لکھتے ہوئے تیسری وجہ کا ذکر فرماتے ہیں کہ تیسری وجہ یہ ہے کہ 'شیعہ کے نزدیک ان کے دین کے دس حصوں میں سے نو حصے تقیہ میں مضمر ہیں' .... آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں کہ وہ مسلمانوں جیسے نام بھی رکھتے ہیں اور اسلام کے دعوے دار بھی ہیں تو عوام بے چارے تو کیا خواص بھی ان کی تکفیر میں تامل کرسکتے ہیں۔ یہ وہ اہم وجوہ ہیں جنکی وجہ سے شیعوں کی تکفیر عیاں نہیں ہو جیسا کہ ہونی چاہیے تھی۔

(ارشاد الشیعہ ص ۲۸/۱۲۹ از مولانا سرفراز خان صفدر)

انہی وجوہات کی بناء پر ہمارے بعض علماء مطلق شیعہ اثنا عشریہ کی تکفیر کے قائل نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے عقائد پر حکم لگایا ہے کہ جس کا یہ عقیدہ ہو وہ کافر ہے۔ لیکن یہ بات تو اسوقت تھی جب شیعہ مذہب ظاہر نہ تھا اور ان کی کتابیں نایاب تھیں۔ اسی لئے ہمارے بعض اکابر احتیاطاً یہی کہا کرتے تھے۔ اور ماضی قریب کے حضرت مولانا منظور احمد نعمانیؒ کا بھی ابتداءً یہی رویہ تھا۔ لیکن خمینی انقلاب کے بعد جب انکی کتابیں منظر عام پر آئیں تو مولانا منظور احمد نعمانی نے نہ یہ کہ خود علی الاعلان شیعہ کی تکفیر کی بلکہ اس فرقہ کی تکفیر کو اسلام کے دفاع کیلئے ضروری اور وقت کی اہم ضرورت سمجھتے ہوئے پاکستان، ہندوستان، برطانیہ، بنگلہ دیش و دیگر ممالک کے علماءِ کرام و مفتیانِ عظام سے اس فرقہ کے متعلق فتویٰ طلب کیا۔ اور پھر ان فتاویٰ جات کو وقت کی ضرورت سمجھتے ہوئے اپنے رسالہ الفرقان' میں خمینی اور اثنا عشریہ کے بارہ میں علماءِ کرام کا متفقہ فیصلہ کے عنوان سے خصوصی اشاعت کے طور پر شائع کیا پھر اسی متفقہ فیصلہ کو (جس میں سینکڑوں، ہزاروں علماء و مفتیان کے مطلق شیعہ اثنا عشریہ کی تکفیر کے فتاویٰ وتصدیقات ہیں) حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ نے بھی جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان کے ماہنامہ بینات کی طرف سے اسی عنوان کے ساتھ شائع کیا

www.jmmpak.tk

۔شیعیت کی تکفیر کا فتویٰ صرف علماءِ دیوبند ہی نے نہیں دیا بلکہ بریلوی اور اہلحدیث مسلک کے علماءِ کرام نے بھی اس فرقہ کی کھل کر تکفیر کی ہے اور اس موضوع پر مستقل رسالے اور کتابیں تصنیف کیں ۔لیکن میرا مقصود کتب اور فتاویٰ کو ذکر کرنا نہیں بلکہ شیعہ مذہب کے ان چند عقائد کو ذکر کرنا ہے جن کی بناء پر علماءِ کرام ومفتیانِ عظام نے شیعہ اثنا عشریہ کی تکفیر کی ۔

شیعہ کے چند کفریہ عقائد

ذیل میں شیعہ کے چند بنیادی عقائد ان کی کتابوں کے حوالہ سے درج کئے جاتے ہیں:

(۱) انکارِ علمِ غیبِ باری تعالیٰ : جملہ اہلِ اسلام کا یہ قطعی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم ازل وابد کو محیط ہے ۔ اور کوئی بھی ہونے والا واقعہ اس سے مخفی نہیں ۔اور اس کے فیصلہ میں کبھی غلطی نہیں ہوئی اور نہ ہوتی ہے اور شیعہ امامیہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے بارے میں بداء کا عقیدہ رکھنا ایک بہت ہی بڑی عبادت ہے حتیٰ کہ کسی نبی اور رسول کو اس وقت تک نبوت ورسالت نہیں دی گئی جب تک اس نے عقیدہ بداء کا اقرار نہیں کیا۔ بداء کا معنی ہے ظہور وانکشاف (ظاہر ہونا اور کھلنا) یعنی ایک چیز اللہ تعالیٰ کو معلوم نہیں ہوتی پھر وہ اس پر ظاہر ہو جاتی ہے ۔ بالفاظِ دیگر (معاذ اللہ) پہلے اللہ تعالیٰ ایک چیز کو نہیں جانتا اور اس سے جاہل رہتا ہے پھر وہ چیز اس پر واضح ہو جاتی ہے ۔شیعہ اور امامیہ تقیہ سے کام لیتے ہوئے عوام کو غلط فہمی میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ بداء کا یہ معنی اور مفہوم نہیں ہے، مگر یہ ان کا دھوکہ ہے بداء کی یہ تعریف ان کی کتابوں سے ثابت ہے ۔شیعہ کے نزدیک اللہ رب العزت کے متعلق بداء کا عقیدہ رکھنا بہت بڑی عبادت ہے ۔چنانچہ اصولِ کافی میں یہ روایت مذکور ہے :عَنْ اَحَدِهِمَا عَلَيْهِمَا السَّلَام قَالَ مَا عُبِدَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِثْلَ الْبَدَاءِ (اصولِ کافی جز ۲ ص ۲۲۸ طبع لکھنؤ) (ج ۱ ص ۱۴۶ طبع تہران) ترجمہ: امام محمد باقر یا امام جعفر صادق میں سے کسی ایک سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت اور کسی چیز سے ایسی نہیں ہوتی جیسا کہ بداء کے عقیدہ سے ہوتی ہے ۔ اور دوسری جگہ ہے : مَا عُظِّمَ اللّٰهُ بِمِثْلِ الْبَدَاءِ (ج ۱ ص ۱۴۶ طبع تہران) یعنی اللہ تعالیٰ کی تعظیم جیسے بداء سے ہوتی ہے اور کسی چیز سے نہیں ہوتی ۔

[بحوالہ ارشاد الشیعہ ص ۱۶۹/ ۱۷۰ از مولانا سرفراز خان صاحب صفدر دام مجدہم]

(مزید معلومات کیلئے ارشاد الشیعہ کا مطالعہ فرمائیں!)

www.jmmpak.tk

(۲) غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے برابر قرار دینا

اللہ رب العزت کا قرآن پاک میں ارشاد ہے وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ جس کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں جابجا شرک سے منع فرمایا ہے اور مشرک کیلئے مختلف مقامات پر سخت وعیدیں ذکر فرمائی ہیں جیسے فرمایا: اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اسی طرح ساتویں پارہ کے دسویں رکوع میں تقریباً ۱۸/ اولوالعزم پیغمبروں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: وَلَوْ اَشْرَکُوْا لَحَبِطَ عَنْھُمْ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (کہ وہ پیغمبر بھی اگر شرک کرتے تو انکے اعمال ضائع ہوجاتے) اسی پر بس نہیں بلکہ محض شرک کی مذمت کرتے کیلئے مقصودِ کائنات سرورِ کونین حضرت محمد ﷺ سے بھی فرمادیا: لَئِنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ وَلَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ترجمہ: اے میرے محبوب (بالفرض) اگر آپ ﷺ بھی شرک کریں گے تو آپ ﷺ کے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے' لیکن اس بارے میں شیعہ کا نظریہ بھی ملاحظہ ہو! شیعہ مجتہد اپنی کتاب ''ہاتھی کے دانت کھانے اور دکھانے کے اور'' کے صفحہ ۱۴۲/ پر تحریر کرتا ہے: علی سے مدد مانگنا سنّتِ انبیاء ماسبق (پہلے) ہی نہیں بلکہ سنّتِ خاتم الانبیاء ہے۔ میں اسے شرک نہیں سمجھتا۔ اس جملے پر ذرا غور فرمایئے کہ یہ جملہ کس قدر شرکیہ ہے؟ لیکن عبدالکریم مشتاق شیعہ مجتہد اس بات پر مصر ہے کہ یہ شرک نہیں بلکہ انبیاء علیہم السلام کی سنّت ہے۔ جبکہ یہ جملہ صرف شرکیہ ہی نہیں بلکہ اس جملہ سے تمام انبیاء علیہم السلام پر یہ تہمت بھی عائد ہوتی ہے کہ انبیاء علیہم السلام بھی معاذ اللہ شرک کیا کرتے تھے۔

(۳) گستاخی رسالت

اور ساتھ ہی شیعہ کا عقیدہ رسالت ملاحظہ ہو! وہ مبارک ہستی جن کی خاطر کل کائنات بنائی گئی' جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنا حبیب بنا کر اپنی تمام مخلوق کا سردار بنایا' اور تمام انبیاء و مرسلین کا امام بنایا' جن کو رحمۃ للعٰلمین کا خطاب دیا' جن کو مقامِ محمود کا عالی منصب عطا کیا' اور جن کی کامیابی کا اعلان ان الفاظ سے کیا: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (آج میں نے تمہارے واسطے تمہارا دین مکمل کردیا اور تم پر اپنی نعمت مکمل کردی اور تمہارے لئے اسلام کو بطورِ دین پسند کیا) اور جن کو کافر مؤرخین نے بھی دنیا کا سب سے عظیم اور کامیاب ترین

www.jmmpak.tk

قائد تسلیم کیا مگر شیعوں کے امام خمینی نے اپنی ایک نشری تقریر میں کہا ہے [جس تقریر کو خانہ فرہنگ ایران ملتان پاکستان نے ''اتحاد و یکجہتی امام خمینی کی نظر میں'' کے نام سے چھپوا کر تقسیم کیا ہے) جو نبی بھی آئے وہ انصاف کے نفاذ کیلئے آئے اور انکا مقصد بھی یہی تھا کہ دنیا میں انصاف کو نافذ کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ ختم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کیلئے آئے تھے اور انصاف کے نفاذ کیلئے آئے تھے انسانوں کی تربیت کیلئے آئے تھے لیکن وہ اپنے زمانہ میں کامیاب نہیں ہوئے۔ معاذ اللہ

(۴) امامت

شیعہ کہتے ہیں کہ سلسلہ نبوت کی (معاذ اللہ) ناکامی کے بعد اللہ رب العزت کو ایک اور سلسلہ شروع کرنا پڑا جسے سلسلہ امامت کہتے ہیں۔۔۔۔۔ شیعوں کے ہاں ان کے بارہ اماموں کا مقام و مرتبہ انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر ہے۔ ہمارے ہاں لفظِ امام اور معانی کیلئے استعمال ہوتا ہے، شیعوں کے ہاں اور معانی کیلئے۔ عربی زبان میں امام کا لفظ حاکم، مقتداء، پیشوا، رہبر، اور کسی فن کے موجد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں انبیاء علیہم السلام کو بھی امام کہا گیا۔ کما قال اللہ تعالیٰ: وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا۔ بڑے راستے اور شارع عام کو بھی امام کہا گیا کما قال اللہ تعالیٰ: وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ۔ لوحِ محفوظ کو بھی امام کہا گیا جیسے وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ۔ اسی طرح برے پیشوا کیلئے بھی امام کا لفظ استعمال کیا گیا جیسے وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ۔

[ترجمہ: اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا وہ دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن انہیں مدد نہیں ملے گی اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی اور وہ قیامت کے دن بھی بدحالوں میں ہوں گے] مطلق پیشوا کو بھی امام کہا گیا جیسے وَيَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ (اور جس دن ہم ہر فرقہ کو انکے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے) کسی فن کے ماہر کو بھی امام کہا جاتا ہے جیسے امام الصرف والنحو وغیرہ۔ لیکن مذھب شیعہ کے ہاں امام ایک انسان نما مستقل مخلوق ھے جو اپنی تخلیق اور اوصاف میں تمام انسانوں سے الگ ہے۔ جن میں سے چند خصائص یہ ہیں:

(۱) اماموں کی روحیں اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا ہوتی ہیں اور امام اللہ کا نور ہیں۔ [اصول کافی ج ۱

www.jmmpak.tk

ص ۱۹۴]

(۲) ائمہ کے دل اور بدن عرش کی مٹی سے بنائے جاتے ہیں۔ [ص ۳۷۹]

(۳) جب اللہ تعالیٰ امام کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اللہ کے حکم سے ایک فرشتہ عرش کے نیچے سے ایک شربت لے آتا ہے اور امام کے والد کو آکر پلاتا ہے جو پانی سے رقیق (پتلا) مکھن سے نرم، شہد سے میٹھا، دودھ سے سفید، اور برف سے زیادہ سرد ہوتا ہے۔ پھر اسے جماع کا حکم کرتا ہے اور اسی شربت سے امام کے لئے نطفہ تیار ہوتا ہے۔

[حق الیقین ص ۴۵]

(۴) چالیس (۴۰) دن گذرنے کے بعد امام ماں کے پیٹ میں ہی لوگوں کی باتیں سنتا اور سمجھتا ہے۔ فرشتہ اس کے بازو پر یہ آیت لکھ دیتا ہے: وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ [حق الیقین ص ۴۵]

(۵) در شکمِ مادر ذکرِ حق تعالیٰ می کند و تلاوت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا و سائر آیات می نماید

[حق الیقین ص ۴۵/ ۴۶]

یعنی امام ماں کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور سورت اِنَّا اَنْزَلْنَا اور دیگر آیات کی تلاوت کرتا رہتا ہے۔

(۶) امام ماں کے رحم سے نہیں بلکہ ران سے نکلتا ہے۔

[الکتاب المبین ج ۱ ص ۳۵۴] (از محمد خان کرمانی)

(۷) امام مفترض الطاعت ہوتا ہے (امام کی اطاعت فرض ہوتی ہے) اس پر وحی باطنی نازل ہوتی ہے۔ اور امام کو یہ بھی اختیار حاصل ہوتا ہے کہ جس حلال کو چاہے حرام، اور جس حرام کو چاہے حلال کر ڈالے۔

(۵) شیعوں کے نزدیک مرتبہ امامت کی مقامِ نبوت سے برتری:

چنانچہ ملا باقر مجلسی جسکو شیعہ خاتم المحدثین کہتے ہیں، اور خمینی نے جسکی کتابوں کے مطالعہ کی تاکید کی ہے، مذہب شیعہ کا یہ ترجمانِ اعظم اپنی کتاب 'حیات القلوب' میں لکھتا ہے: از بعضے اخبارِ معتبر (کہ انشاء اللہ بعد از یں مذکور خواہد شد) معلوم می شود کہ مرتبہء امامت بالاتر از مرتبہء پیغمبری است

www.jmmpak.tk

ترجمہ: ائمہ کی بعض روایات سے (جوان شاء اللہ اس کے بعد ذکر کی جائیں گی) معلوم ہوتا ہے کہ امامت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے بالاتر ہے۔ معاذ اللہ

باقر مجلسی کی اس عبارت سے صاف معلوم ہورہا ہے کہ اثنا عشریہ کا عقیدہ اپنے ائمہ کی احادیث وروایات کی بنا پر یہ ہے کہ امامت کا درجہ نبوت سے بالاتر ہے۔ اور اس زمانہ کی شیعی دنیا کے امام خمینی نے بھی 'الحکومت الاسلامیہ' میں صراحت کے ساتھ تحریر کیا ہے: وَاِنَّ مِنْ ضَرُوْرِیَاتِ مَذْهَبِنَا اَنَّ لِاَئِمَّتِنَا مَقَامًا لَا یَبْلُغُهٗ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ [الحکومت الاسلامیہ ص ۵۲ طبع تہران] ترجمہ: ہمارے (شیعہ اثنا عشریہ) کے ضروری اور بنیادی عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے ائمہ کو وہ مقام اور مرتبہ حاصل ہے جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔

شیعوں کا یہی وہ عقیدہ ہے جس کی بنا پر شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ شیعہ اپنے اس عقیدہ امامت کی وجہ سے ختمِ نبوت کے منکر ہیں۔ اور حضرت شاہ صاحبؒ نے مؤطا امام مالک کی شرح مسوّی میں اثنا عشریہ کو اسی عقیدہ امامت کی بناء پر زنادقہ اور مرتدین کے زمرہ میں شمار کیا ہے۔

(۶) انکارِ قرآن: شیعوں کے عقیدہء امامت کے بعد قرآنِ پاک کے متعلق شیعہ عقائد ملاحظہ ہوں! واضح رہے کہ پوری امتِ مسلمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کامل ومکمل اور ہر طرح کی تحریف سے پاک ہے اور اس میں کمی بیشی اور تحریف کا عقیدہ رکھنے والا قطعی کافر اور امتِ مسلمہ سے خارج ہے۔ اس لئے کہ اس قرآن مقدس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ رب العزت نے لیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ ترجمہ: بے شک ہم نے ذکر یعنی قرآنِ مجید کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ لاکھوں حفاظ رمضان المبارک میں قرآنِ کریم سناتے ہیں اور کروڑوں مسلمان ان کے پیچھے یہ کامل ومکمل قرآن شریف بسم اللہ کی (ب) سے والناس کی (س) تک سنتے ہیں۔ اور روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔ الحمد للہ یہ سلسلہ آنحضرت ﷺ سے تاہنوز جاری ہے اور انشاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا۔ مگر شیعہ حضرات اس کے برعکس عقیدہ رکھتے ہیں چنانچہ محمد بن یعقوب کلینی کی اصولِ کافی جو کہ شیعہ مذہب کی بنیادی کتاب ہے' اور اس کا درجہ شیعوں کے ہاں ایسے ہے جیسے ہمارے ہاں صحیح بخاری کا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے' اور شیعی دنیا کے امام خمینی نے بھی اس کتاب کو کشف

www.jmmpak.tk

الاسرار میں بزرگ ترین کتاب قرار دیا ہے' اس اصول کافی کی چوتھی جلد کے ص ۴۴۶ پر لکھا ہے :
اِنَّ الْقُرْآنَ الَّذِیْ جَاءَ بِهٖ جِبْرَئِیْلُ اِلیٰ مُحَمَّدٍ سَبْعَةَ عَشَرَ اَلْفَ اٰیَةٍ [اصولِ کافی ص ۴۴۶]
اور اسی طرح علامہ نوری طبرسی نے (جو کہ شیعوں کا عظیم مجتہد ہے) اپنی کتاب "فصل الخطاب" میں نمبروار وہ دلائل پیش کئے ہیں جن سے انکے نزدیک قرآن میں تحریف کا ہونا ثابت ہوتا ہے۔
اس سلسلہ میں چوتھے نمبر پر علامہ نوری طبرسی نے ان روایات کا حوالہ دیا ہے جو یہ بتلاتی ہیں کہ قرآن میں اسی طرح تحریف ہوئی ہے جس طرح تورات وانجیل میں ہوئی ہے چنانچہ کہتا ہے :
اَلْاَمْرُ الرَّابِعُ ذِکْرُ اَخْبَارٍ خَاصَّةٍ فِیْهَا دَلَالَةٌ اَوْ اِشَارَةٌ عَلٰی کَوْنِ الْقُرْاٰنِ کَالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ فِیْ وُقُوْعِ التَّحْرِیْفِ وَالتَّغْیِیْرِ فِیْهِ وَرُکُوْبِ الْمُنَافِقِیْنَ الَّذِیْنَ اسْتَوْلَوْا عَلَی الْاُمَّةِ فِیْهِ طَرِیْقَةَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ فِیْهِمَا وَهِیَ فِیْ نَفْسِهَا حُجَّةٌ مُسْتَقِلَّةٌ [فصل الخطاب ص ۹۴]
ترجمہ: اور چوتھی بات اثنا عشریہ کی ان خاص روایات کا ذکر جو صراحۃً یا اشارۃً یہ بتلاتی ہیں کہ تحریف یا تغیر کے واقع ہونے میں قرآن تورات اور انجیل ہی کی طرح ہے اور جو منافقین (معاذ اللہ) امت پر غالب آ گئے تھے وہ قرآن کی تحریف کرنے کے بارے میں اس راستے پر چلے جس راستہ پر چل کر بنی اسرائیل نے تورات و انجیل میں تحریف کی تھی' اور یہ ہمارے دعوے کی مستقل دلیل ہے۔ اور شیعی عالم نوری لکھتا ہے: اِنَّ الْاَخْبَارَ الدَّالَّةَ عَلٰی ذٰلِكَ تَزِیْدُ عَلٰی اَلْفَیْ حَدِیْثٍ [فصل الخطاب ص ۲۲۷] بحوالہ ارشاد الشیعہ (تحریف قرآن پر دلالت کرنے والی اخبار واحادیث دو ہزار سے زیادہ ہیں۔ شیعوں کے تین یا چار علماء کے علاوہ باقی سب تحریف کے قائل ہیں چنانچہ علامہ نوری لکھتا ہے: اِنَّ الْاَصْحَابَ قَدْ اَطْبَقُوْا عَلٰی صِحَّةِ الْاَخْبَارِ الْمُسْتَفِیْضَةِ بَلِ الْمُتَوَاتِرَةِ الدَّالَّةِ بِصَرِیْحِهَا عَلٰی وُقُوْعِ التَّحْرِیْفِ فِی الْقُرْاٰنِ کَلَامًا وَمَادَّةً وَاِعْرَابًا وَالتَّصْدِیْقُ بِهَا نَعَمْ خَالَفَ فِیْهَا الْمُرْتَضٰی وَالصَّدُوْقُ وَالشَّیْخُ الطَّبْرَسِیُّ۔
[فصل الخطاب ص ۳۰] ہمارے اصحاب کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ مشہور بلکہ متواتر روایات جو صراحۃً بتلاتی ہیں کہ قرآن میں تحریف ہوئی اس کی عبارت میں بھی' اس کے الفاظ اور اعراب میں بھی' وہ روایات صحیح ہیں اور ان روایات کی تصدیق میں ہمارے اصحاب کے درمیان اتفاق ہے ہاں اس میں صرف مرتضی صدوق اور شیخ طبرسی نے اختلاف کیا۔

www.jmmpak.tk

ذرا آگے چل کر علامہ نوری نے ایک چوتھا نام ابو جعفر طوسی کا بھی نقل کیا۔ پھر ان سب کا جواب دیا اور ان چاروں کا رد کیا۔ یہ ذکر کر دینا بھی مناسب ہوگا کہ علامہ نوری کو دنیائے شیعیت میں کیا مقام حاصل ہے۔ اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ جب علامہ نوری کا انتقال ہوا تو ان کو (نجفِ اشرف) میں مشہدِ مرتضوی کی عمارت میں دفن کیا گیا، جو شیعہ حضرات کے نزدیک اقدس البقاع (روئے زمین کا مقدس ترین مقام) ہے۔

یہی وہ عقیدہ (تحریفِ قرآن) ہے جس کی بناء پر حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمہ اللہ نے علی الاعلان شیعہ کی تکفیر کا فتویٰ دیا۔ اور پھر اس فتویٰ کو حضرت مدنی، رحمہ اللہ تعالیٰ حافظ عبدالرحمٰن امروہی رحمہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا سید مرتضیٰ حسن چاندپوری، رحمہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا مفتی مہدی حسن، رحمہ اللہ تعالیٰ مولانا اعزاز علی، رحمہ اللہ تعالیٰ مفتی محمد شفیع، رحمہ اللہ تعالیٰ مولانا اصغر حسین، رحمہ اللہ تعالیٰ مولانا شبیر احمد عثمانی، رحمہ اللہ تعالیٰ قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ وغیرہم جیسے اکابر و مشائخ اور اصحابِ فتویٰ کی تصدیقات کے ساتھ شائع کیا۔

واضح رہے کہ مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جو فتویٰ دیا تھا اس میں انہوں نے شیعہ کے عقائد پر فتویٰ نہیں لگایا بلکہ شیعہ فرقہ کو انہوں نے بحیثیت فرقہ کے خارج از اسلام قرار دیا چنانچہ حضرت لکھتے ہیں شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں۔ [خصوصی اشاعت ماہنامہ بیّنات بنوری ٹاؤن کراچی ص ۱۷۰]

فرمایا کہ ہمارے علمائے سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کما ینبغی (جیسے ہونی چاہیے تھی) معلوم نہ تھی بوجہ اس کے کہ یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہٰذا بعض محققین نے بناء بر احتیاط ان کی تکفیر نہیں کی تھی مگر آج ان کی کتابیں نایاب نہیں رہیں اور انکے مذہب کی حقیقت منکشف ہوگئی اسلئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہوگئے ہیں۔ ضروریاتِ دین کا انکار قطعاً کفر ہے اور قرآن شریف ضروریاتِ دین میں سے سب سے اعلیٰ و ارفع چیز ہے۔ اور شیعہ بلا اختلاف کیا انکے متقدمین اور کیا متاخرین سب کے سب تحریفِ قرآن کے قائل ہیں۔

(۷) گستاخیٔ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن

www.jmmpak.tk

اب ازواجِ مطہراتؓ (حضورِ اکرم ﷺ کی بیویوں اور مؤمنین کی ماؤں) کے متعلق نظریہ شیعہ ملاحظہ ہو!

ازواجِ مطہراتؓ کے متعلق اللہ رب العزت نے اپنے مقدس کلام میں ارشاد فرمایا: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهَاتُهُمْ [پ۲۱ س احزاب] ترجمہ: نبی سے لگاؤ ایمان والوں کو زیادہ ہے اپنی جانوں سے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ خصوصاً آپکی چہیتی بیوی صدیقہء کائنات سیدہ عائشہ صدیقہ کی پاک دامنی کے متعلق اللہ رب العزت نے تقریباً ۱۸ آیات نازل فرمائیں اور ایک بیٹے کو جو ماں سے محبت ہوتی ہے اور ہونی چاہیے وہ ہر ذی عقل و ذی شعور پر واضح ہے۔ اس میں مسلمان تو مسلمان کافر بھی اپنی ماں کی عزت و ناموس پر فدا ہوتا ہے اور اپنی ماں کی شان میں ذرہ برابر گستاخی برداشت نہیں کرسکتا اور پھر ماں بھی وہ جس کو قرآن پاک نے ماں کہا ہو اس کے متعلق گستاخی کیسے برداشت کی جاسکتی ہے۔

لیکن شیعہ مجتہد ملا باقر مجلسی ازواجِ مطہرات میں سے سیدہ عائشہ و سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے متعلق لکھتا ہے: پس آں دو منافقہ بایک دیگر اتفاق کردند کہ آنحضرت ﷺ را بزہر شہید کنند ترجمہ: ان دو منافقہ عورتوں (عائشہ و حفصہ) نے اس بارے میں اتفاق کیا کہ آنحضرت ﷺ کو زہر دے کر شہید کر دیا جائے۔ اور شیعہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاکدامنی کے بھی قائل نہیں ہیں جب کہ ان کی عفت و پاک دامنی کے متعلق قرآن مجید کے دو رکوع (۱۸ آیات) نازل ہوئے ہیں۔

جن کے آخر میں ہے: اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ۔ (گندی عورتیں گندے مردوں کیلئے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کیلئے اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں وہ بری ہیں اس (بہتان) سے جو وہ (منافق) کہتے ہیں ان کیلئے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔ ایسے صاف اور واضح الفاظ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاکدامنی و طہارت عفت و نزاہت کا یہ وہ قرآنی و خدائی بیان ہے جو خود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سوچ سے بھی بالاتر ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ نبی اکرم ﷺ

www.jmmpak.tk

کوخواب میں میری طہارت و پاکدامنی بتلادیں گے' اپنی طہارت وصفائی کے متعلق قرآن مجید کا نازل ہونا تو میرے وہم وگمان میں نہ تھا۔ جو آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاکدامنی کا قائل نہیں وہ قرآنِ مجید کی ان آیات کا منکر ہے اور قرآنِ مجید کا منکر یقیناً کافر ہے اس لئے ایسے شخص کے کفر میں کوئی شک نہیں۔

مذکورہ بالا آیات میں جو اصول بیان کیا گیا ہے' کہ برے مردوں کیلئے بری عورتیں اور پاک مردوں کیلئے پاکیزہ عورتیں ہیں' اسکی روشنی میں اگر غور کیا جائے تو بات واضح ہوجاتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی طہارت میں جب کسی قسم کا شک نہیں تو آپ ﷺ کی ازواج (بیویوں) کی عفت میں بھی کسی قسم کا شبہ نہ ہونا بھی ضروری ہے ورنہ یہ شک صرف آپ ﷺ کی بیویوں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ خود نبی اکرم ﷺ کا معاذ اللہ طاہر نہ ہونا لازم آئے گا جو خدا اپنے پیغمبر پر گندی مکھی برداشت نہیں کرتا وہ آپ ﷺ کیلئے گندی عورت کیسے برداشت کرسکتا ہے۔

اسکے علاوہ شیعہ کتب ایسی بے شمار غلاظتوں سے بھری پڑی ہیں کہ ازواج مطہرات کیلئے ایسے حیاسوز' انسانیت سے گرے ہوئے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ جی نہیں چاہتا کہ ان کو تحریر کیا جائے

(۸) گستاخی اصحابِ رسول ﷺ

اصحابِ رسول سے بغض وعناد میں تو شیعہ حضرات نے کوئی کسر چھوڑی ہی نہیں جو گھٹیا سے گھٹیا الفاظ شاید کسی نے فرعون وہامان' سور وخنزیر کیلئے بھی استعمال نہ کیے ہوں گے' وہ الفاظ شیعہ نے اصحابِ رسول کیلئے استعمال کیے ہیں' جبکہ اصحابِ رسول اس مقدس گروہ کا نام ہے جو امت کے عام افراد کی طرح نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول ﷺ اور امت کے درمیان ایک مقدس واسطہ ہونے کیوجہ سے شرعاً ایک خاص امتیازی مقام ومرتبہ رکھتے ہیں، رحمۃ للعالمین کے معجزات میں سے قرآن پاک کے بعد یہ مبارک جماعت آپ ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے کہ آپ ﷺ نے لاکھوں انسانوں کو اپنے رنگ میں رنگ دیا یہی وہ مبارک جماعت ہے جس کی منقبت رب ذوالجلال نے اپنی مقدس کلام میں خود بیان کی ہے۔ اور أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔ أُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ۔ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا۔ أُولٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۔ جیسے تمغوں سے نوازا۔ اور اہل سنت والجماعت کا یہ بھی متفقہ عقیدہ ہے کہ ساری دنیا

www.jmmpak.tk

کے غوث، قطب، ابدال، اور اولیاء وغیرہ مل کر بھی اصحابِ رسول میں سے کسی ادنیٰ سے ادنیٰ صحابی کے مقام ومرتبہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ لیکن اس بارے میں نظریۂ شیعیت بھی ملاحظہ ہو!

چنانچہ شیعہ کے عظیم مجتہد باقر مجلسی نے اپنی کتاب عین الحیات میں لکھا ہے: جمیع صحابہ بعد از وفاتِ حضرت رسول مرتد شدند واز دین برگشتند، [عین الحیات ص ۳ مطبوعہ ایران] ترجمہ: تمام صحابہ (معاذ اللہ) حضور ﷺ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئے تھے اور دین سے پھر گئے تھے۔ یہی ملا باقر مجلسی اپنی کتاب حق الیقین کے صفحہ ۵۴۲ پر تحریر کرتا ہے: ہر دو کافر بودند وہر کہ ایشاں را دوست دارد کافر است ترجمہ: وہ دونوں کافر تھے اور جو ان کو دوست رکھے وہ بھی کافر ہے۔

محترم قارئین! آپ نے ملا باقر مجلسی کا یہ خوفناک وخطرناک فتویٰ پڑھ لیا کہ (نعوذ باللہ) شیخین یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کافر تھے اور ان سے محبت کرنے والا بھی کافر ہے۔ حالانکہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی محبت ہر مسلمان کے ایمان کا جزء ہے۔ تو اس فتویٰ کے مطابق سارے کے سارے مسلمان کافر ٹھہرے۔ رواداری کا درس دینے والے حضرات یہ غلاظت بھی ملاحظہ فرمائیں!

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضورِ اکرم ﷺ کے سسر اور آپ ﷺ کے دوسرے خلیفۂ برحق ہیں حضورِ انور نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ سے مانگا تھا، اسلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرادِ رسول بھی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرَ (کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتا) اس مبارک ہستی اور امتِ مسلمہ کے محبوب کے خلاف ملا باقر مجلسی اپنی کتاب، عکسِ تذکرۃ الائمہ، کے صفحہ ۱۰۳ پر تحریر کرتا ہے: عمر شوکیوز است (بلغتِ عبرانی یعنی ولد الزنا) یعنی عمرؓ (العیاذ باللہ) ولد الزنا ہے۔

قارئین کرام! اس فرقہ کے غلیظ عقائد کو کس حد تک بیان کیا جائے انہی چند عقائد پر اکتفاء کرتے ہیں۔ ورنہ ان کی کتابوں کا اگر مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ ساری غلاظت سے بھری پڑی ہیں۔

چند شبہات کے جوابات: اس قدر کفریہ عقائد کے باوجود کچھ علماء اس فرقہ کی تکفیر میں تردد کا شکار ہیں۔ اسکی وجہ وہی ہے جس کا ذکر حضرت مولانا سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی کتاب ارشاد الشیعہ میں کیا ہے۔ یہی اشکالات جو موجودہ دور کے چند علماء کو پیش آئے

www.jmmpak.tk

ہیں کچھ عرصہ قبل حضرت مولانا عبدالماجد دریا آبادی کو بھی پیش آئے تھے۔ جس کا پس منظر یہ ہے کہ جب مولانا عبدالشکور صاحب فاروقیؒ نے شیعہ اثنا عشریہ کے خارج از اسلام ہونے کے بارے میں فتویٰ مرتب کر کے اسے حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاویؒ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ جیسے اکابر علماء واصحابِ فتویٰ کی تصدیق کے ساتھ شائع کیا تھا تو مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ نے حکیم الامت حضرت تھانویؒ کی خدمت میں اس بارے میں اپنے اشکالات وشبہات تحریراً عرض کئے تھے حضرت تھانوی نے اپنے معمول کے مطابق مولانا دریا آبادی کے خط کے ہر جز کا الگ الگ جواب تحریر فرمایا تھا۔

السوال اور تتمۃ السوال کے زیرِ عنوان مولانا دریا آبادی کے خط کی عبارت ہے اور الجواب اور تتمۃ الجواب کے زیرِ عنوان حضرت حکیم الامت کا جواب ہے۔

السوال: ایک فتوے کی نقل مرسلِ خدمت ہے اس پر علاوہ دوسرے مستند علماء کے حضرت مولانا [حسین احمد مدنی] تک کے دستخط ثبت ہیں۔ لیکن میں عرض کروں کہ مجھے شرح صدر اب بھی نہیں، شیعوں کو مبتدع، فاسق، فاسد العقیدہ وغیرہ اور جو کچھ کہہ لیا جائے اس کا میں بھی پوری طرح قائل ہوں۔ لیکن کافر اور خارج از اسلام کہنے سے جی لرز اٹھتا ہے۔

الجواب: یہ علامت ہے آپ کی قوتِ ایمانیہ کی۔ مگر جنہوں نے فتویٰ دیا ہے اس کا منشأ بھی وہی قوتِ ایمان ہے کہ جس کو ایمانیات کا منکر دیکھا بے ایمان کہہ دیا۔

تتمۃ السوال: اگر ہر گمراہ فرقہ یوں ہی خارج از اسلام ہوتا رہا تو مسلمان رہ ہی کتنے جائیں گے ؟

تتمۃ الجواب : اس کا کون ذمہ دار ہے خدانہ کردہ اگر کسی مقام میں کثرت سے لوگ مرتد ہو جائیں اور تھوڑے ہی مسلمان رہ جائیں تو کیا اس مصلحت سے ان کو بھی کافر نہ کہا جاوے گا۔

تتمۃ السوال: شیعوں سے مناکحت اگر تجربہ سے مضر ثابت ہوئی ہے تو بس تہدیداً اس کا روک دینا کافی ہے۔

تتمۃ الجواب: اس تہدید کا عنوان بجز اس کے کوئی اور ہے ہی نہیں، غور فرمایا جائے۔

تتمۃ السوال: میرا دل تو قادیانیوں کی طرف سے ہمیشہ تاویل ہی کی تلاش کرتا رہتا ہے۔

www.jmmpak.tk

تتمۂ الجواب: یہ غایتِ شفقت ہے لیکن اس شفقت کا انجام سید ھے سادے مسلمانوں کے حق میں عدم شفقت ہے وہ اچھی طرح ان کا شکار ہوا کریں گے۔

تتمۂ السوال: جو بناءِ تکفیر قرار دی گئی ہے یعنی تحریفِ قرآن، مجھے اس میں تأمل ہے۔ اگر یہ عقیدہ ان کے مذہب کا جزو ہوتا تو حضرت شاہ عبدالعزیزؒ وغیرہ سے مخفی نہ رہتا۔

تتمۂ الجواب: جب اُن کی مسلّم کتابوں سے جزئیت ثابت ہے پھر حضرت شاہ صاحب کا اگر سکوت ثابت ہو جس کی مجھ کو تحقیق نہیں تو ان کے سکوت میں کچھ تأویل ہوگی نہ کہ جزئیت میں۔

ضروری وضاحت:

حضرت شاہ صاحبؒ کی مشہور کتاب "تحفہ اثنا عشریہ" (مطبوعہ نولکشور پریس ص ۲۰۱، تا ص ۲۰۲) کی درج ذیل عبارت غالباً مولانا عبدالماجد صاحبؒ کی نظر سے نہیں گذری، (ورنہ اشکال کی نوبت نہ آتی) اما کتاب اللہ پس نزد شیعہ از درجہ اعتبار ساقط شدہ و مثل توریت و انجیل قابلِ تمسک نماندہ زیرا کہ تحریفِ بسیار درو راہ یافتہ واحکام بسیار از منسوخ شدہ و آیات و سور کہ ناسخ احکام و مخصصِ عمومات بود تدبدزدی رفتہ۔ و آنچہ باقی است بعضے الفاظ او مبدل وبعضے زائد وبعضے ناقص۔ روی الکلینی عن ہشام ابن سالم عن ابی عبداللہؑ انّ القرآن الذی جاء بہ جبرئیل الی محمد ﷺ سبعۃ عشر الف آیۃ ---- الخ ترجمہ: اب سنو کہ کتاب اللہ تو شیعہ کے نزدیک درجہ اعتبار سے ساقط ہوئی۔ اور توریت و انجیل کی طرح قابلِ تمسک کے نہ رہی اس واسطے کہ اس میں تحریف بہت ہوگئی، اور بہت احکام منسوخ ہوئے، بہت آیتیں اور سورتیں کہ ناسخ احکام اور مخصص عام باتوں کی تھی چوری ہوگئیں، اب جو کچھ باقی ہے، اس کے بعض الفاظ مبدل (تبدیل شدہ) بعض زائد بعض ناقص ہیں۔ کلینی نے ہشام بن سالم سے اور اس نے ابو عبداللہ سے روایت کیا کہ بے شک وہ قرآن جو جبرئیل محمد ﷺ کے پاس لائے، سترہ ہزار (۱۷۰۰۰) آیتیں تھیں [واضح رہے موجودہ قرآن ۶۶۶۶ آیات پر مشتمل ہے]۔ اور محمد بن نصر نے اس سے روایت کیا کہ اس (ابو عبداللہ) نے کہا سورت 'لم یکن' میں قریش کے ستر آدمیوں کے نام تھے، کہ ان کے نام بھی ان کے آباء کے نام بھی۔ اور یہ بھی ان کے نزدیک ثابت اور مقرر اور مشہور ہے کہ بعض سورتیں بالکل (مکمل) ساقط [حذف] کر دی گئی ہیں، جیسے "سورۃ الولایۃ"۔ (ہدیہ مجیدیہ ترجمہ تحفہ اثنا عشریہ)

www.jmmpak.tk

اس کے ماسوا تتمۃ الباب چہارم میں جو تقریباً بیس [۲۰] صفحے "دلائل شیعہ" پر ہیں ان میں متعدد جگہ شیعوں کے عقیدۂ تحریفِ قرآن کا ذکر ہے۔ حضرت شاہ عبدالعزیزؒ کی ان عبارات سے واضح ہوتا ہے کہ شاہ صاحب پر ان کا عقیدۂ تحریفِ قرآن مخفی نہیں تھا۔

تتمۃ السوال: بہت زائد خلش مجھے اس امر سے ہو رہی ہے کہ اب تک ہم آریوں اور عیسائیوں کے سامنے کلام مجید کے غیر محرّف ہونے کو بطور ایک بالکل مسلّم اور غیر مختلف فیہ عقیدہ کے پیش کرتے رہے ہیں، اب لوگوں کے ہاتھ میں ایک نیا حربہ آجائیگا کہ دیکھو خود تمہارا ہی کلمہ پڑھنے والے اور تمہارے قبلہ کو ماننے والے لاکھوں کروڑوں افراد قرآن کو ناقص اور محرّف مان رہے ہیں۔

تتمۃ الجواب: اس سے تو اور زیادہ ضرورت ثابت ہوگئی ان کی تکفیر کی، پھر ہمارے پاس صاف جواب ہوگا کہ وہ مسلمان ہی نہیں (آج سے قریباً ایک ہزار سال پہلے عیسائیوں کی طرف سے یہی اعتراض کیا گیا تھا اس وقت علامہ ابن حزم اندلسی نے اپنی کتاب "الفصل" میں اس کا یہی جواب دیا تھا کہ شیعہ مسلمان ہی نہیں لہٰذا ان کے عقیدہ تحریفِ قرآن سے کوئی اثر ہمارے عقیدہ محفوظیّتِ قرآن پر نہیں پڑتا۔)

تتمۃ السوال: حضرت حاجی صاحبؒ کا جو مکتوب بنام سر سید احمد کے نام تھا مجھے اس قدر پسند آیا تھا کہ میں نے اہتمام کے ساتھ اسے "سچ" میں شائع کیا تھا۔ پس میری فہمِ ناقص میں اسی کو معیار بنالینا چاہیئے اور اسی کے مطابق معاملہ تمام گمراہ فرقوں سے رکھنا چاہیے۔ یعنی نہ مداہنت نہ اتنی مخالفت کہ ان میں اور آریوں، عیسائیوں وغیرہ میں کوئی فرق ہی نہ رکھا جائے۔

تتمۃ الجواب: لیکن اگر وہ خود ہی اپنے کو کافر بتائیں (بالنون) تو کیا ہم اس وقت بھی ان کو کافر نہ بتائیں۔ (بالتاء) دنیا میں اپنے کو آج تک کسی نے کافر نہیں کہا بلکہ کوئی عیسائی کہتا ہے کوئی یہودی۔ مگر چونکہ ان کے عقائد کفریہ دلائل سے ثابت ہیں اسلئے ان کو کافر ہی کہا جاوے گا۔ تو مدار اس حکم کا عقائدِ کفریہ پر ٹھہرا۔ تو اگر ایک شخص اپنے کو فرقہ شیعہ سے کہتا ہے اور کوئی عقیدہ کفریہ اس مذہب کے اجزاء یا لوازم سے ہے تو اپنے کو اس فرقہ میں بتلانا بدلالتِ التزامی اس عقیدہ کو اپنا عقیدہ بتلانا ہے۔ تو عدمِ تکفیر کی کیا وجہ ؟؟ اور اگر ان کے یہاں یہ عقیدہ مختلف فیہ ہوتا تب بھی کسی کی تکفیر میں تردد ہوتا، لیکن یہ بھی نہیں۔ اور جو اختلاف ہے وہ غیر معتد بہ ہے جس کو خود ان کے جمہور رد کرتے

www.jmmpak.tk

ہیں اس حالت میں اصل تو کفر ہوگا۔ البتہ کوئی صراحۃً کہے کہ یہ عقیدہ میرا نہیں ہے یا کوئی فرقہ اپنا لقب جدا رکھ لے، مثلاً جو علماء ان کے تحریف کے نافی ہیں ان کی طرف اپنے کو منسوب کیا کریں، مثلاً اپنے کو صدوقی یا قمی یا مرتضوی یا طبرسی کہا کریں۔ مطلق شیعی نہ کہیں تو خاص اس شخص کو یا اس فرقہ کو اس عموم سے مستثنیٰ کہہ دیں گے۔ لیکن ایسے استثناؤں سے قانونی حکم نہیں بدلتا ہے، حرمتِ نکاح اور حرمتِ ذبیحہ احکامِ قانونی ہیں۔ اس پر بھی جاری ہوں گے، جب تک وہ فرقہ متمیز و مشہور نہ ہو جائے۔ خصوص جب تقیہ کا بھی شبہ ہو تو خواہ سوءِ ظن نہ کریں۔ مگر احتیاطاً عمل تو سوءِ ظن ہی ایسا (جیسا) ہوگا، البتہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کا معاملہ وہ اس کے عقیدہ کے مطابق ہوگا۔ اگر کوئی ہندو توحید کا بھی قائل ہو اور رسالت کا بھی، لیکن اپنے کو ہندو ہی کہتا ہو، گو کچھ تاویل ہی کرتا ہو، تو اسکے ساتھ آخر کیا معاملہ ہوگا ؟ یہی حالت یہاں کی ہے۔ ضلع فتح پور میں ہندوؤں کی ایک جماعت ہے جو قرآن اور حدیث پڑھتے ہیں اور نماز روزہ کرتے ہیں، مگر اپنے کو ہندو کہتے ہیں لباس اور نام سب ہندو جیسا رکھتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے کو ہندو کہیں اور اپنا مشرب ظاہر نہ کریں تو کیا سامع کے ذمہ تفصیل واجب ہوگی ؟ کہ اگر ایسے عقیدہ کا ہے تو مسلمان۔

تتمۃ السوال: آپ کو ہر معاملہ میں اپنا کچا چٹھا لکھ بھیجتا ہوں، خدا کرے اس باب میں بھی آپ کا جواب باصواب میرے حق میں ذریعہ تشفی ہو۔

تتمۃ الجواب: تشفی کا ذمہ تو مشکل ہے خصوصی اسی حیثیت کا غلبہ خود مجھ پر بھی ہے، مگر حضرت جنیدؒ نے لرزتے ہوئے ہاتھ سے حسین ابنِ منصور کے خلاف فتویٰ لکھا تھا محض حفاظتِ شرع کیلئے۔ ہم لوگ بھی انہی کے متبع ہیں اور راز اس کا وہی ہے کہ اس رعایت میں سادہ لوح مسلمانوں کی ہلاکت ہے۔ [امداد الفتاویٰ ج ۴ ص ۵۸۴ تا ص ۵۸۷ طبع دیوبند]

ویسے تو ہمارے تمام اکابر ہمیشہ دینی و دنیوی امور میں نہایت احتیاط سے کام لیتے ہیں، لیکن حضرت تھانویؒ کے تقویٰ و طہارت سے ہر خاص و عام بخوبی واقف ہے، کہ امورِ دینیہ و دنیویہ میں کس قدر احتیاط ان کے پیشِ نظر رہتی۔ اس احتیاط کے باوجود حضرت تھانویؒ نے اس فرقہ کے متعلق جو رویہ اختیار کیا، وہ قارئین کے سامنے ہے۔ اس کے بعد اس فرقہ کے کفر میں کسی قسم کے شک وتردد کی گنجائش نہیں رہتی۔ شاید بریلوی یا اہلحدیث مسلک سے تعلق رکھنے والے کسی فرد کے

www.jmmpak.tk

ذہن میں یہ بات آئے کہ ہمارے علماء نے تو اس فرقہ کی تکفیر نہیں کی۔ ایسا اگر ہے تو وہ ناواقفیت پر مبنی ہے۔ اہلحدیث حضرات کے چشم و چراغ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی مایہ ناز تصنیف الشیعہ والسنہ کے مطالعہ سے یہ شبہ جاتا رہتا ہے۔ اور بریلوی مسلک کے مقتدا اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی نے بھی ردالرفضہ کے ص ۲۹ پر کھل کر شیعوں کی تکفیر کی ہے، چنانچہ اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں کہ ان رافضیوں تبرّائیوں کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔۔۔ آگے چل کر تحریر کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوشِ ہوش سنیں اور اس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں۔

قارئین کرام! اب تک آپ نے شیعوں کے کفریہ عقائد قدرے تفصیل سے معلوم کیے ہیں آخر میں اختصار کے ساتھ ان کے چند کفریہ عقائد جو انکی کتب سے اقتباسات، کچھ من وعن ترجمہ، اور کچھ کئی صفحات کے نچوڑ سے اخذ شدہ نتیجہ کے طور پر حوالہ کی صورت میں نقلِ کفر کفر نباشد کے اصول کے تحت، اور اللہ تعالیٰ سے بار بار ...... معافیاں مانگ کر تحریر کیے ہیں۔ ان حوالہ جات کے لکھنے کو جی نہیں چاہتا، نہ ہی قلم اجازت دیتا ہے لیکن شیعیت کی خرافات کو سادہ لوح مسلمانوں تک پہنچانے کیلئے مجبوراً تحریر کیے ہیں تاکہ آپ شیعہ مذہب کی اصلیت سے آگاہ ہوسکیں۔

اپنے آپ کو مومن کہلانے والے بدترین کافروں کے عقائد پر غور کریں!

(۱) اللہ تعالیٰ کبھی کبھی جھوٹ بولتا ہے اور غلطی بھی کرتا ہے۔ معاذاللہ (اصولِ کافی جلد اول صفحہ ۳۲۸ یعقوب کلینی)

(۲) ہم ایسے خدا کو پوجتے اور جانتے ہیں کہ جس کے کام عقل کے مطابق ہوں۔ نہ کہ اس خدا کو جو یزید، معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو حکومت دیدے۔

معاذاللہ (کشف الاسرار از خمینی ص ۱۰۷)

www.lmmpak.tk

(۳) نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں اور نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابو بکر ہو۔ معاذ اللہ

(انوار النعمانیہ ص ۲۷۸ ج ۲ طبع ایران)

(۴) امامت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے بالاتر ہے۔ (حیات القلوب ۳ / ۲۰۱ طبع ایران)

(۵) حق بات یہ ہے کہ کمالات وشرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا (ایضاً ۳/۳)

(۶) ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی عقائد میں یہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(الحکومت الاسلامیہ از خمینی ص ۵۲)

(۷) علی علیہ السلام کی ولایت کا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کے تمام صحیفوں میں لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جو محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو، اور اس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو (اصول کافی ص ۲۷۶)

(۸) جب قائم آلِ محمد (مہدی) ظاہر ہوں گے...... سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمدؐ ہوں گے اور اس کے بعد علی ہوں گے۔ (حق الیقین از مجلسی ص ۱۳۹)

(۹) حضرت عائشہؓ کے حسن وجمال نے حضور اکرم ﷺ کو دیوانہ بنا رکھا تھا۔ معاذ اللہ

(کلید مناظرہ ص ۳۱۱)

(۱۰) حضور اکرم ﷺ، علیؓ، عائشہؓ ایک چار پائی پر سوتے تھے۔ معاذ اللہ

(سلیم بن نفیس ص ۱۹۷)

(۱۱) حضور ﷺ حضرت عائشہؓ سے حالتِ حیض میں جماع کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ

(تحفہ حنفیہ ص ۲۷۲ غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر لاھور)

(۱۲) انس بن مالکؓ ساقی مئے دربان رسول ﷺ جو رسول ﷺ کے جماع کی خبریں رکھا کرتا تھا۔ معاذ اللہ

(تنزیہ انساب حصہ دوم ص ۵٦ غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر لاھور)

(۱۳) تمام پیغمبر زندہ ہو کر حضرت علی کے ماتحت ہو کر جہاد کریں گے۔ معاذ اللہ

(تفسیر عیاشی ج ۱/ص ۱۸۱)

(۱۴) حضرت یونس نے ولایتِ علیؓ کو قبول نہ کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالی نے انہیں مچھلی کے پیٹ

www.jmmpak.tk

میں ڈال دیا۔ معاذ اللہ (حیات القلوب ج ۱ ص ۹٥٤ ملا باقر مجلسی مطبوعہ ایران طبع جدید)

(۱۵) جس پیغمبر نے ولایتِ علیؓ کے اقرار سے توقف کیا اسے اللہ نے عذاب میں مبتلا کر دیا۔ معاذ اللہ (حیات القلوب مترجم اردو ج ۱ ص ۸٦٥ مطبوعہ امامیہ کتب خانہ مغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور)

(۱٦) پیغمبر حضرت علیؓ کے در کے بھکاری ہیں۔ معاذ اللہ

(خلقِ نورانیہ ج ۱ ص ۲۰۱ طالب حسین کرپالوی جعفریہ دارالتبلیغ افضال روڈ ساندو کلاں لاہور)

(۱۷) جو کردار نوحؑ اور لوطؑ نبی کی بیویوں نے ان نبیوں کے خلاف ادا کیا تھا، وہی کردار جناب عائشہ بنتِ ابی بکرؓ اور جناب حفصہ بنتِ عمرؓ نے اپنے شوہر پیغمبرِ اسلام کے خلاف ادا کیا۔

(سہم مسموم از نجفی ص ٤١)

(۱۸) شبِ زفاف حضور ﷺ نے فاطمہ سے فرمایا جب تک میں نہ آؤں کام شروع نہ کرنا تو پھر حضور ﷺ آئے اور دونوں کی ٹانگیں دراز کیں۔ معاذ اللہ

(جلاء العیون حصہ اول ص ۱۹٤ ملا باقر مجلسی مطبوعہ ایران طبع جدید)

(۱۹) شیعہ کا حضور ﷺ پر الزام ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضور ﷺ کے حلالی بیٹے نہ تھے۔ معاذ اللہ (القرآن المبین فی تفسیر المتین ص ۵۵۵ مفسر امداد حسین کاظمی)

(۲۰) اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو ڈانٹ پلائی کہ آپ ہر صورت میں خلافتِ علی کا اعلان کریں۔ معاذ اللہ (تفسیر صافی ج ۲ ص ۳۳۲ فیض کاشانی)

(۲۱) حضور ﷺ کے ظاہر و باطن میں تضاد تھا۔

(تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۰۱ محمد بن مسعود عیاشی)

(۲۲) حضرت علیؓ کو تین چیزیں عطا ہوئیں جو محمد کو بھی عطا نہیں ہوئی: ۱۔ علیؓ کو شجاعت ملی محمد ﷺ کو نہ ملی ۲۔ علیؓ کو فاطمہ جیسی بیوی ملی محمد ﷺ کو نہ ملی ۳۔ علیؓ کو حسن و حسین جیسے فرزند عطا ہوئے لیکن محمد ﷺ کو عطا نہ ہوئے۔ معاذ اللہ

(انوار النعمانیہ ج ۱/ص ۱٦ نعمت اللہ جزائری)

(۲۳) اللہ تعالیٰ نے پیغامِ رسالت دیکر جبرائیل کو بھیجا کہ علیؓ کو پیغامِ رسالت دو لیکن جبرائیل بھول کر محمد ﷺ کو دے گئے۔ معاذ اللہ (انوار النعمانیہ ص ۲۳۷ نعمت اللہ جزائری)

www.jmmpak.tk

(۲۴) امام مہدی جب آئے گا تو ننگا ہوگا اور اس کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت کرنے والے محمد ﷺ ہوں گے۔ معاذ اللہ (حق الیقین حصہ دوم ص ۳۴۷ ملا باقر مجلسی)

(۲۵) زہر خورانی کے سبب حضور ﷺ کی میت خراب ہوگئی اور پیٹ پھول گیا۔ معاذ اللہ

(تنزیہ الانساب حصہ دوم ص ۱۰ غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر بلاک ایچ ماڈل ٹاؤن لاہور)

(۲۶) جس نے ایک دفعہ متعہ (زنا) کیا حضرت حسنؓ کے برابر، جس نے دو دفعہ متعہ کیا اس کا درجہ حضرت حسینؓ کے برابر، جس نے تین دفعہ متعہ کیا اس کا درجہ حضرت علیؓ کے برابر اور جس نے چار دفعہ متعہ کیا اس کا درجہ حضرت محمد ﷺ کے برابر ہو جاتا ہے۔ معاذ اللہ

(تفسیر منہاج الصادقین ج ۲ ص ۴۹۳ مطبوعہ ایران، برہان متعہ ثوابِ متعہ ص ۵۲)

(۲۷) موجودہ قرآن تحریف شدہ ہے۔ معاذ اللہ (حیات القلوب ج ۳ / ص ۱۰)

(۲۸) شرابخور خلفاء کی خاطر یہ قرآن تبدیل کر دیا گیا۔ معاذ اللہ

(ترجمہ مقبول ص ۴۷۹ مقبول حسین دہلوی)

(۲۹) اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیے گئے ہیں۔ معاذ اللہ

(تفسیر صافی ج ۱ ص ۳۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۳۰) تحریف اور تغیر و تبدل کے واقع ہونے میں قرآن تورات و انجیل ہی کی طرح ہے اور منافقین امت پر مسلط ہو کر حاکم بن گئے۔ وہ قرآن میں تحریف کرنے کے بارہ میں اسی طریقے پر چلے، جو طریقہ بنی اسرائیل نے اختیار کیا۔ (فصل الخطاب فی رب الارباب ص ۷۰)

(۳۱) وہ قرآن جو جبرائیل محمد ﷺ پر لیکر نازل ہوئے تھے اس میں سترہ ہزار آیتیں تھیں۔

(اصولِ کافی ص ۶۷۱)

(۳۲) قرآنِ کریم میں ایسی باتیں بھی ہیں جو خدا نے نہیں کیں۔ (احتجاج طبرسی ص ۲۵)

(۳۳) موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ (فصل الخطاب ص ۳۰)

(۳۴) موجودہ قرآن میں خلافِ فصاحت اور قابلِ نفرت الفاظ موجود ہیں۔

(احتجاج طبرسی ص ۳۰)

(۳۵) قرآن میں اگر تحریف نہ ہوتی تو اماموں کے نام موجود ہوتے۔

(تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۳)

(۳۶) اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادرانِ اسلام میں جو کچھ نزاع ہے وہ صرف

www.jmmpak.tk

اصحابِ ثلاثہ (ابوبکرؓ،عمرؓ،عثمانؓ) کے بارہ میں ہے۔اہل سنت ان کو بعد از نبیؐ تمام اصحابِ امت سے افضل جانتے ہیں، اور ہم ان کو دولتِ ایمان وایقان سے دور اور اخلاص سے تہی دامن جانتے ہیں۔ (تجلیاتِ صداقت ازمحمدحسن مجتہد ص۲۰)

(۳۷) حضرت ابوبکرؓ،عمرؓ،عثمانؓ،حضرت علی کی امامت ترک کر دینے کی وجہ سے مرتد ہو گئے۔ معاذ اللہ (اصولِ کافی ج ۱ حدیث نمبر ۴۲۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۳۸) امام مہدی جب آئے گا تو روضہ رسول ﷺ پر جا کر ابوبکرؓ،عمرؓ کو سولی پر لٹکائے گا۔معاذ اللہ

(مجمع المعارف ص ۴۹ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

(۳۹) ابوبکرؓ کا گوشت و پوست وخون،خنزیر کے خون سے پروردہ تھا۔معاذ اللہ

(مکالمات حسینیہ ص ۸ طبع قدیم تہران)

(۴۰) اگر جبرائیل ومیکائیل کے دل میں ابوبکرؓ کی محبت ہوتی تو وہ بھی جہنم میں ہوتے۔معاذ اللہ

(امیر مختار ص ۸ مرزا بشارت حسین مطبوعہ امامیہ کتب خانہ لاہور)

(۴۱) خلفاء ثلاثہ رام چندر جی سے زیادہ گھٹیا لوگ تھے

(آگ خانہ بطول ص ۴۷ عبد الکریم مشتاق کراچی)

(۴۲) حضرت عمرؓ بڑے بے حیا اور بے غیرت تھے۔معاذ اللہ

(نورِ ایمان ص ۷۵ امامیہ کتب خانہ لاہور)

(۴۳) حضرت عثمانؓ نے حضرت ام کلثومؓ کو اذیتِ جماع سے مار ڈالا پھر مردہ حالت میں ہمبستری کی۔معاذ اللہ (قولِ مقبول ص ۴۳۳ غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر لاہور)

(۴۴) حضرت ابوبکرؓ،عمرؓ،عثمانؓ کا نام آلہ تناسل پر لکھ کر اگر ہمبستری کی جائے تو انزال نہ ہوگا۔ معاذ اللہ (تحفہ فقہ حنفیہ ص ۲۵۰ پہلا ایڈیشن غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر لاہور)

(۴۵) حضرت عمرؓ شرابی، جہنمی، ابنہ کے مریض اور بیوی سے غیر فطری طریقہ سے ہمبستری کرتے تھے۔معاذ اللہ (سہم مسموم کے صفحہ ۴۲۸ سے صفحہ ۴۳۶ تک حضرت عمرؓ کو ۱۰۱ گالیاں لکھی گئی ہیں)

(۴۶) حضرت عثمانؓ کی لاش تین دن تک کوڑے پر پڑی رہی اور ایک ٹانگ کتے لے گئے۔ معاذ اللہ (بغاوتِ بنوامیہ اور معاویہؓ ص ۲۸۵ غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر لاہور)

(۴۷) حضرت عمرؓ کے باپ نے اپنی بہن سے زنا کیا جس سے عمرؓ پیدا ہوئے۔معاذ اللہ

www.jmmpak.tk

(اصحابِ رسول کی کہانی قرآن و حدیث کی زبانی عاشق حسین نقوی کراچی)

(۴۸) ابوبکرؓ وعمرؓ اوران کے رفقاء دل سے ایمان نہیں لائے تھے، انہوں نے خود کو حکمرانی کی لالچ میں پیغمبر علیہ السلام کے دین کے ساتھ چپکا رکھا تھا۔ معاذ اللہ (کشف الاسرار از خمینی ص ۱۱۲)

(۴۹) شیخین (ابوبکرؓ وعمرؓ) قرآن کے واضح احکامات کی مخالفت کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ (ایضاً)

(۵۰) ابوبکرؓ وعمرؓ یہ دونوں قطعی کافر ہیں۔ ان دونوں پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت۔ معاذ اللہ (الجامع الکافی کتاب الروضہ ص ۲۶)

(۵۱) شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ سے زیادہ بدبخت کوئی مخلوق پیدا نہیں کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہ میں نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو تجھ سے بدبخت ہے تو جہنم کے داروغہ کے پاس جاتا کہ وہ تجھ کو اس مخلوق کی صورت اور اس کی جگہ دکھلا دے۔ تو میں جہنم کے داروغہ کے پاس گیا...... وہ مجھے جہنم کی طرف لے گیا.......... میں نے جہنم کے ساتویں طبقہ میں دو آدمیوں کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور ان کو اوپر کی جانب لٹکا دیا گیا ہے، اور ان کے سر پر دو گرز ہیں اور ان دونوں پر آگ کے گرز مارتے ہیں۔ میں نے کہا یہ دونوں کون ہیں ؟ اس نے کہا...... یہ دونوں ابوبکرؓ وعمرؓ ہی ہیں۔ معاذ اللہ

(حق الیقین از مجلسی ص ۵۰۹/۵۱۰)

(۵۲) پس ان دو منافق مردوں (ابوبکرؓ وعمرؓ) اور ان دو منافق عورتوں (عائشہؓ وحفصہؓ) نے باہم اتفاق کر لیا کہ آنحضرت محمد ﷺ کو زہر دے کر شہید کر دیا جائے۔

(حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۷۴۵)

(۵۳) کچھ ناصبی حضرت علی کی ولایت کے منکر تھے جب وہ لیٹرین میں پیشاب کرتے گئے تو پیشاب بند ہو گیا تو آلہ تناسل سے آواز آئی کہ علیؓ کی ولایت کا اقرار کرو تب پیشاب آئے گا۔ معاذ اللہ (آثارِ حیدری ترجمہ تفسیر حسن عسکری ص ۵۵۷ مصنف شریف حسین امامیہ کتب خانہ لاہور)

(۵۴) حضرت علیؓ نے عمرؓ کی بہن سے متعہ کیا۔ معاذ اللہ

(بغاوتِ بنو امیہ اور معاویہؓ ص ۱۱۱ غلام حسین نجفی)

(۵۵) امام جعفر صادق اس وقت تک مصلے سے نہیں اٹھتے تھے جب تک چار ملعون اور چار ملعونہ پر لعنت نہ بھیج دیتے تھے اور کہتے تھے یا اللہ لعنت بھیج ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، معاویہؓ اور عائشہؓ، حفصہؓ، ہندہؓ

www.jmmpak.tk

اورام الحکمؓ پر۔معاذ اللہ (عین الحیات ص ۵۹۹ ملاباقرمجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۵۶) ابوبکرؓ وعمرؓ کی خلافت کا اقرار کرنا کفر ہے۔معاذ اللہ (تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۸۴)

(۵۷) ابوبکرؓ وعمرؓ دونوں شیطان کے ایجنٹ تھے۔معاذ اللہ (حلیۃ المتقین تالیف باقرمجلسی)

(۵۸) جہنم میں سب سے بدترین عذاب ابوبکرؓ وعمرؓ پر ہوگا۔معاذ اللہ

(حیات القلوب ج ۱ ص ۸۲ باقرمجلسی)

(۵۹) ابوبکر صدیقؓ مشرک، عمرؓ منافق، اور عثمان غنیؓ کافر تھے۔معاذ اللہ

(شیعان علیؑ اوران کی شان ص ۵۴ غلام حسین نجفی)

(۶۰) ابوبکر صدیقؓ اور شیطان کا ایمان مساوی تھا۔معاذ اللہ

نص خلافت بلافصل صفحہ نمبر ۲۲۶ غلام حسین نجفی)

(۶۱) نماز پڑھنے کے بعد ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، معاویہؓ، اور عائشہؓ، حفصہؓ، ہندہؓ اورام الحکمؓ پر لعنت بھیجی جائے۔ معاذ اللہ فروع کافی ج ۳ ص ۳۴۲

(۶۲) ابوبکرؓ کا فرجوان سے محبت رکھے وہ بھی کافر۔معاذ اللہ (حق الیقین ص ۶۹۰)

(۶۳) ابوبکرؓ اور مرزا غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں۔معاذ اللہ

(جاگیرفدک ص ۶۹۰ غلام حسین نجفی)

(۶۴) حضرت علیؓ کی افضلیت بعد النبی کا منکر کافر ہے۔(تحفہ حنفیہ ص ۱۷ غلام حسین نجفی)

(۶۵) جب ہمارے قائم (مہدی) ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہؓ کو زندہ کریں گے اور اس پر حد جاری کریں گے۔ معاذ اللہ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی)

(۶۶) حضرت عائشہؓ کوئی امریکن میم تھی یا یورپین لیڈی تھی۔معاذ اللہ

(حقیقت فقہ حنفیہ ص ۶ غلام حسین نجفی)

(۶۷) جس طرح نوحؑ اور لوطؑ کی بیویاں طیبات میں داخل نہیں اسی طرح جناب عائشہؓ وحفصہؓ بھی طیبات میں داخل نہیں۔ معاذ اللہ (سہم مسموم ص ۴۱ /از نجفی)

(۶۸) ہم نے ان کے ماں ہونے کا انکار کب کیا؟ مگر اس سے ان کا مؤمنہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا ماں ہوتا اور ہے اور مؤمنہ ہوتا اور۔معاذ اللہ

(تجلیات صداقت ص ۴۷۸ /از محمد حسین مجتہد)

(۶۹) سورہ نور عائشہؓ کے کفر اور نفاق کو ظاہر کرنے کیلئے اللہ تعالی نے نازل کی معاذ اللہ

(حیات القلوب ص ۵۹۴ مطبوعہ تہران طبع جدید باقر مجلسی)

(۷۰) فاحشہ سے مراد حضرت عائشہؓ ہیں۔ معاذ اللہ (ترجمہ مقبول ص ۸۴۰)

(۷۱) ہمارے (شیعہ) مذہب کے ضروری عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے ائمہ کو وہ مقام و مرتبہ حاصل ہے کہ جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ معاذ اللہ

(الحکومت الاسلامیہ ص ۵۲ طبع تہران)

(۷۲) حضور اکرم ﷺ کی بعض بیویاں ننگی سوتی تھیں۔ معاذ اللہ

(تنزیہ الانساب حصہ اول غلام حسین نجفی)

(۷۳) حضرت عائشہؓ عورت تھیں یا باندری۔ معاذ اللہ

(چراغ مصطفوی ج ۱ ص ۱۷ اشتیاق کاظمی)

(۷۴) عائشہؓ ناصبہ ہو کر مری ہے۔ معاذ اللہ (تحفہ حنفیہ ص ۴۱ غلام حسین نجفی)

(۷۵) مولا علیؓ کا ہر فعل عینِ اسلام اور عینِ قرآن ہے اور آنجناب کے مخالفین خواہ عائشہؓ ہو، معاویہؓ ہو، مالک (بن انس) ہو، ابن تیمیہ ہو یہ تو ناصبی ہیں۔ معاذ اللہ

(تحفہ حنفیہ ص ۷۰ غلام حسین نجفی)

(۷۶) آلِ رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔

(تحفہ حنفیہ ص ۱۹۰ غلام حسین نجفی)

(۷۷) رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے رحلت فرما جانے کے بعد چار افراد علیؓ بن ابیطالب، مقدادؓ، سلمانؓ، ابوذرؓ کے سوا سب مرتد ہو گئے۔ معاذ اللہ (حیات القلوب ص ۱۷ باقر مجلسی)

(۷۸) جو تم نے ماں کے صحابہؓ صحابہؓ کی رٹ لگائی ہوئی ہے بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گذر چکے ہیں آج تک تمہارا بڑے سے بڑا عالم بھی ان بے چاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔ (تحفہ حنفیہ ص ۵۵ غلام حسین نجفی)

(۷۹) حضرت عمرؓ، مغیرہ بن شعبہؓ اور ہندہؓ بڑے شہوت پرست تھے۔ معاذ اللہ

(نماز میں ہاتھ کھلا رکھنے کا ثبوت ص ۲۲۱ غلام حسین نجفی)

(۸۰) حضرت انس بن مالکؓ، ابوہریرہؓ، عمرو بن عاصؓ، امیرِ معاویہؓ اور عائشہؓ بدترین زمانہ لوگ تھے۔ معاذ اللہ (حقیقت فقہ حنفیہ ص ۶ غلام حسین نجفی)

www.jmmpak.tk

(۸۱) جہنم میں ایک صندوق ہے جس میں بارہ آدمی بند ہیں چھ پچھلی امتوں کے اور چھ اس امت کے پچھلی امتوں کے چھے آدمی تو یہ ہیں: قابیل، نمرود، فرعون، صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا قاتل، بنی اسرائیل میں سے وہ دو آدمی جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور اور انکی امتوں کو گمراہ کیا اور اس امت کے چھ آدمی یہ ہیں: دجال، ابوبکرؓ، عمرؓ، ابوعبیدہ بن جراحؓ، سالمؓ مولی حذیفہ، سعید بن العاصؓ۔

(جلاء العیون ص ۱٤۷ ملا باقر مجلسی)

(۸۲) ابن عمرؓ کافر تھا۔ معاذ اللہ (تحفہ حنفیہ ص ٤۱ از نجفی)

(۸۳) انس بن مالکؓ بھی منافقین، اشرار اور مخالفین اہلِ بیتِ اطہار میں تھا

(تحفہ حنفیہ ص ۳٤ / از نجفی)

(۸٤) عبداللہ بن مسعودؓ کافر مرتد تھا۔ معاذ اللہ (تحفہ حنفیہ ص ۳٦ از نجفی)

(۸۵) ابوموسیٰ اشعریؓ منافقین، اشرار، ملعونین احمد مختار اور دشمنان اہلِ بیتِ اطہار میں تھا۔ معاذ اللہ

(تحفہ حنفیہ ص ۳۷ از نجفی)

(۸٦) ابوہریرہؓ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم ﷺ کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ معاذ اللہ

(تحفہ حنفیہ ص ۳۲ از نجفی)

(۸۷) بلی کا باپ ابوہریرہؓ کافر ہو گیا۔ معاذ اللہ (تحفہ حنفیہ ص ۲٦۷ از نجفی)

(۸۸) حضرت عباسؓ اور عقیلؓ ذلیل النفس اور کمزور ایمان والے تھے۔ معاذ اللہ

(حیات القلوب ج ۲ ص ۲۱۸ مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۸۹) حضرت امیر معاویہؓ کی والدہ مشہور بدکار عورتوں میں تھی۔ معاذ اللہ

(احسن المقابل ج ۲ ص ٤۷۲ صفدر حسین نجفی بانی جامعہ المنتظر لاہور)

(۹۰) حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ فرعونِ امت تھے۔ معاذ اللہ

(سیاست راشدہ ص ۱۹۵ علی اکبر شاہ کراچی)

www.lmmpak.tk

(۹۱) حضرت عمرو بن عاصؓ کی والدہ مکہ کی کنجری تھی۔ معاذ اللہ

(تاریخ احمدی ص ۲۱۹ نواب احمد لاہور)

(۹۲) شیعوں کو بعض اوقات خصیتین اور آلہ تناسل پر سخت قسم کی خارش بھی ہو جاتی ہے تو کیا وہاں آپ کے صحابہؓ ہر پھیلاتے ہیں۔ معاذ اللہ

(تحفہ حنفیہ ص ۲۹۲ غلام حسین نجفی)

(۹۳) معاویہؓ کی ماں کے چار یار تھے اس لئے سنی حق چار یارؓ کا نعرہ لگاتے ہیں۔ معاذ اللہ

(خصائلِ معاویہؓ ص ۳۴ غلام حسین نجفی)

(۹۴) حضرت امیر معاویہؓ، طلحہؓ، سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت عمرو بن عاصؓ کی مائیں مکہ کی فاحشہ عورتیں تھیں۔ معاذ اللہ

(تنزیہ الانساب حصہ دوم ص ۵۸، حصہ اول ص ۱۱۹ غلام حسین نجفی)

(۹۵) ام حبیبہ کی ماں زانیہ عورت تھی۔ معاذ اللہ

(خصائلِ معاویہؓ ص ۳۱ غلام حسین نجفی)

(۹۶) خالد بن ولیدؓ سیف اللہ نہیں بلکہ سیف الشیطان تھے۔ معاذ اللہ

(مناظرہ بغداد ص ۱۰۰ / از حسین بخش جاڑا)

(۹۷) حضرت امیر معاویہؓ اپنی بہنوں سے زنا کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ

(یزیدیت ہو کھلائھی ص ۱۲۶ خضر عباس)

(۹۸) اصحابِ رسول ﷺ گدھوں کی طرح زنا کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ

(کلیدِ مناظرہ ص ۴۰۲ برکت علی گوشہ نشینی وزیر آبادی)

(۹۹) عبداللہ بن زبیرؓ کافر مرتد تھا۔ معاذ اللہ

(کلیدِ مناظرہ ص ۳۵ برکت علی گوشہ نشینی وزیر آبادی)

(۱۰۰) جس جگہ ولد الزنا غسل کرے اس جگہ غسل نہ کر اور نہ اس جگہ غسل کر جہاں ناصبی [سنی] غسل

www.jmmpak.tk

کرتا ہے کیونکہ وہ ولد الزنا سے بھی بدتر ہے۔ اللہ تعالی نے اپنی مخلوق میں سب سے ذلیل کتے پیدا کیا ہے ناصبی کتے سے زیادہ ذلیل ہے۔ (حق الیقین ص ۵۱۶ مطبوعہ ایران)

(۱۰۱) جب ہمارے امام ظاہر ہوں گے کفار سے پہلے ابتداسنیوں سے کریں گے اور ان کے علماء سے اور ان کو ذبح کریں گے۔ (حق الیقین ص ۵۲۷ مطبوعہ ایران)

قارئینِ کرام! شیعیت کے ان کفریہ عقائد کو نقل کرنے کے بعد آخر میں اب چند ایسے حضرات کے فتاوی جات کو نقل کر کے اپنی بات کو ختم کرتے ہیں کہ جن کو عوام وخواص سبھی کے ہاں مقبولیت حاصل ہے۔

فقیہ العصر حضرت مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

حضرت مفتی محمود صاحب "ایک استفتاء کے جواب میں لکھتے ہیں کہ شیعہ کی نماز جنازہ پڑھانا جائز نہیں آج کل کے شیعہ حضرات شیخین (ابوبکرؓ وعمرؓ) وصحابہ کرامؓ کو سبّ (گالی) بکنا ثواب خیال کرتے ہیں اور حضرت عائشہؓ کے متعلق افتراء باندھتے ہیں اس لئے ان کے کفر پر ائمہ کا اتفاق ہے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی براءت قرآن میں منصوص ہے اسلئے افک کا قائل ہونا قرآن کریم کی آیات کا انکار ہے جو بالاتفاق کفر ہے .... باقی شیعہ صاحبان کے ساتھ مودت، دوستی نہیں رکھنی چاہیے صحابہ کرامؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے دشمنوں کے ساتھ کیا دوستی ہوسکتی ہے؟ واللہ اعلم

اسی طرح ایک اور استفتاء کے جواب میں لکھتے ہیں۔

تنبیہ الولاۃ الحکام علیٰ احکام شاتم خیر الانام لمولنا محمد امین الشہیر بابن عابدین الشامیؒ کے صفحہ ۲۶۷ میں ہے: واما من سبّ احداً من الصحابۃِ فھو فاسقٌ ومبتدعٌ بالاجماعِ الّا اذا اعتقدَ انّہ مباحٌ او یترتّب علیہ الثواب کما علیہ بعض الشیعۃِ او اعتقدَ کفرَ الصحابۃ فانّہ کافرٌ بالاجماعِ۔ موجودہ وقت میں پاکستان کے شیعہ صحابہ کرامؓ کے سبّ (گالی) کو حلال موجب ثواب سمجھتے ہیں اسلئے اسلام سے خارج ہیں۔

www.jmmpak.tk

(ماخوذ از فتاوی مفتی محمودؒ جلد سوم ص ۶۵، ۶۶، ۶۷،)

اور حال ہی میں قافلہ اہل حق کے روحِ رواں، مناظرِ اہل سنت حضرت علاّمہ علی شیر حیدری دامت برکاتہم وفیوضہم نے ایک فتوی جاری کیا جس میں اثنا عشریہ کو قطعی طور پر خارج از اسلام اور ان کے ساتھ مناکحت، موودت اور تعلقات رکھنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔ حضرت حیدری صاحب کے اس فتوی کی موجودہ وقت کے تقریباً تمام اکابر علماء نے تصدیق فرمائی تصدیق کرنے والوں میں خاص طور پر حضرت مفتی عبدالستار صاحب، مفتی عبداللہ صاحب، خیر المدارس، ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب، مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب، مفتی محمد زرولی خان صاحب، مفتی حماد اللہ درخواستی صاحب، حضرت خواجہ خان محمد صاحب، مفتی سیف الدین صاحب جامعہ محمدیہ اسلام آباد، سید امیر رضا شاہ صاحب قمی سابق شیعہ مجتہد، مفتی دوست محمد صاحب، مفتی سید ابوبکر شاہ صاحب جامعہ فریدیہ اسلام آباد، مفتی محمد جمال صاحب دارالعلوم فیصل آباد، اور امام اہل سنت شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم وفیوضہم سمیت دیگر علماء ومفتیان کرام شامل ہیں۔

نبی اکرم ﷺ

کے ارشاد کا مفہوم ہے: پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو!

(۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے

(۳) مالداری کو فقر سے پہلے (۴) فراغت کو مشغولیت سے پہلے

(۵) زندگی کو موت سے پہلے (ترمذی شریف)

بہترین جہاد اس شخص کا ہے جس نے جابر بادشاہ

کے سامنے کلمہ حق کہا (ترمذی)

www.lmmpak.tk

شعبہ نشرواشاعت اہلسنت والجماعت

دعوتِ فکر

شیعیت کے ان عقائد ونظریات کو اور اس فرقہ کے متعلق علماءِ کرام کے
مفتیان عظام کے فتاویٰ جات کو جان لینے کے بعد اس فرقہ کے کسی
فرد سے ساتھ مودت و دوستی رکھنا غیرتِ ایمانی کے خلاف ہے بلکہ ایسے شخص
کا خود اپنا ایمان خطرے میں ہے عین ممکن ہے کہ ایک دن وہ خود پھسل کر کفر
کے اس سمندر میں غرق ہو جائے اور روزِ قیامت اس کا حشر بھی ان زنادقہ
کے ساتھ ہو حفظنا اللّٰہ من ذالك۔ اسلئے کہ آقائے
نامدار محمد عربی ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ **المرء مع من احب**۔ جس
کا مفہوم ہے کہ (روزِ محشر) آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ (دنیا میں)
محبت کرتا تھا۔ اس لئے عوام الناس خصوصاً نوجوان نسل سے گذارش ہے کہ وہ
اس فرقہ کے سے اپنے ہر قسم کے تعلقات کو ختم کر کے اپنے غیرت مند سنی
مسلمان ہونے کا ثبوت دیں۔ **والسلام**

وما علینا الا البلاغ

آپ کا خیر اندیش: ابنِ مجاھد

www.jimmpak.tk

اس فرقہ کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے
مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ مفید ہے

(۱) ہدیۃ الشیعہ از حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ
(۲) اجوبہ اربعین از حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ
(۳) تنبیہ الحائرین علامہ عبدالشکور لکھنوی فاروقیؒ
(۴) حقیقت شیعہ از مفتی رشید احمد صاحبؒ کراچی
(۵) تاریخی دستاویز مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ
(۶) نام و نسب از صاحبزادہ نصیر الدین گیلانی گولڑوی
(۷) سچا مذہب کیا ہے حافظ مہر محمد میانوالوی
(۸) عقائد شیعہ [بلا تبصرہ] مجلس تحفظ ناموس صحابہؓ پاکستان
(۹) اسلام اور منافقت از لیفٹیننٹ کمانڈر عبدالجلیل خان
(۱۰) شیعہ اور قرآن علامہ عبدالشکور لکھنوی فاروقیؒ
(۱۱) شیعہ حضرات سے ایک سو (۱۰۰) سوالات حافظ مہر محمد میانوالوی
(۱۲) سنی موقف (پیش کردہ در سپریم کورٹ آف پاکستان) از علامہ علی شیر حیدری
(۱۳) ارشاد الشیعہ از شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم العالیہ
(۱۴) شیعہ سنی اختلاف از مفتی محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ
(۱۵) استاد خمینی اپنی کتابوں اور عقائد کے آئینہ میں از مولانا عبدالقادر آزادؒ
(۱۶) خمینی ازم اور اسلام از مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ
(۱۷) حقیقت مذہب شیعہ از مولوی نظام الدین قادری سہروردی
(۱۸) شیعیت تاریخ افکار و عزائم از پروفیسر طاہر ہاشمی
(۱۹) خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ خصوصی اشاعت ماہنامہ بینات بنوری ٹاؤن کراچی
(۲۰) ایرانی انقلاب مولانا منظور احمد نعمانیؒ
(۲۱) کشف الغوامض علامہ عبدالستار تونسوی
(۲۲) عبقات از علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب
(۲۳) کشف الحقائق از ابو عبداللہ صاحب
(۲۴) تحریف قرآن کا فتنہ مفتی مدار اللہ نقشبندی

www.jmmpak.tk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمان باری تعالیٰ

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

ترجمہ: آج میں نے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم (صحابہؓ) پر تمام کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام ہی پسند کیا۔

www.immpak.tk

I.S.M. Printers